26866 ـ بغير كسى عذر كے رمضان كا روزہ عمدا چھوڑنا

سوال

ايک عورت نے رمضان المبارک کے تين روزے بغير کسى عذر کے چھوڑے بلکہ سستى کى ، اس ميں اللہ تعالى کا حکم کيا ہے اوراسے کيا کرنا چاہيئے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب واقعتا ايسا ہى ہو کہ اس نے تين روزے سستى کى بنا پر نہ رکھے ہوں نہ کہ اسے حلال سمجھتے ہوئے ، تو اس عورت نے ايک بہت عظيم گناہ کا ارتکاب کيا ہے کيونکہ اس نے رمضان المبارک کى حرمت پامال کى ہے ، اس ليے کہ رمضان المبارک کے روزے ارکان اسلام ميں سے ايک رکن ہيں ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالى کا بھى فرمان ہے :

اے ايمان والو! تم پر روزے فرض کيے ہيں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر بھى فرض کيے گئے تھے تا کہ تم تقوى اختيار کرو

اوراسى مقام پر آگے چل کرفرمايا :

رمضان المبارک کا مہينہ وہ ہے جس ميں قرآن مجيد نازل کيا گيا جس ميں لوگوں کے ليے ھدايت وراہنمائي ہے اورھدايت کى اورحق وباطل ميں تميز کى نشانياں ہيں ، تم ميں سے جو بھى اس مہينہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہيئے البقرۃ (183 ـ 185) ۔

لھذا اس عورت کے ذمہ ہے کہ وہ ان تين روزوں کى جگہ پر اب بطور قضاء تين روزے رکھے ، اوراگر ان تين دنوں ميں جس ميں اس نے رمضان کے روزےنہيں رکھے تھےدن کے وقت اس سےجماع وہم بسترى بھى ہوئي ہے ، تواس پر ان روزوں کى قضاء کے ساتھ کفارہ بھى ہے ۔

اور اگر دو دن جماع ہوا ہے تو پھر اس پر دو کفارے ہوں گے ، کفارہ يا تو ايک غلام آزاد کرنا ہے اگر غلام نہ ملے تو دوماہ کے مسلسل روزے رکھے ، اوراگر روزے رکھنے کى استطاعت نہيں تو پھر ساٹھ مسکينوں کو کھانا کھلائے ،

یعنی اپنے ملک میں استعمال ہونے والی غذا ۔

اس کے ساتھ اس عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے کیے پر اللہ تعالی سے معافی مانگے اورتوبہ کرتے ہوئے یہ عزم کرے کہ آئندہ وہ ایسا کام نہیں کرے گی اور چھوڑے ہوئے روزے بھی رکھے ،اور پختہ عزم کرے کہ وہ رمضان میں اب دوبارہ روزہ نہیں چھوڑے گی ، اوراگر اس نے دوسرا رمضان آنے تک پہلے روزوں کی قضاء نہیں کی تواسے روزے رکھنے کے ساتھ ایک دن کے بدلے میں بطور کفارہ ایک مسکین کو کھانا بھی کھلانا ہوگا ۔ واللہ تعالی اعلم .